احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 17 اکتوبر 2007ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 17 اکتوبر 2007ء 3 شوال 1428 ہجری 17 اخاء 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 235

جلدی ثواب

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور صلہ رحمی کرو کیونکہ کسی نیکی کا ثواب صلہ رحمی سے زیادہ جلدی نہیں ملتا اور بدکاری سے بچو کیونکہ کسی گناہ کی سزا بدکاری سے زیادہ جلدی نہیں ملتی۔

(مجمع الزوائد جلد5 صفحہ 125)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

کبھی انسان کا غصہ کتاب اللہ کے برخلاف ہوتا ہے۔ گالی سن کر اس کا نفس جوش مارتا ہے۔ تقویٰ اس کو سکھلاتا ہے کہ وہ غصہ کرنے سے باز رہے۔(۔) ایسا ہی بے صبری کے ساتھ اسے اکثر جنگ کرنا پڑتا ہے۔ بے صبری سے مراد یہ ہے کہ اس کو راہ تقویٰ میں اس قدر دقتوں کا مقابلہ ہے کہ مشکل سے وہ منزل مقصود پر پہنچتا ہے، اس لئے بے صبر ہو جاتا ہے۔ مثلاً ایک کنواں پچاس ہاتھ تک کھودنا ہے۔ اگر دو چار ہاتھ کے بعد کھودنا چھوڑ دیا جائے، تو محض یہ ایک بدظنی ہے۔ اب تقویٰ کی شرط یہ ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے احکام دیئے، ان کو اخیر تک پہنچائے اور بے صبر نہ ہو جاوے۔

راہ سلوک میں مبارک قدم دو گروہ ہیں۔ ایک دین العجائز والے جو موٹی موٹی باتوں پر قدم مارتے ہیں۔ مثلاً احکام شریعت کے پابند ہو گئے اور نجات پا گئے۔ دوسرے وہ جنہوں نے آگے قدم مارا۔ ہرگز نہ تھکے اور چلتے گئے؛ حتی کہ منزل مقصود تک پہنچ گئے۔ لیکن نامراد وہ فرقہ ہے کہ دین العجائز سے تو قدم آگے رکھا، لیکن منزل سلوک کو طے نہ کیا۔ وہ ضرور دہریہ ہو جاتے ہیں۔ جیسے بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو نمازیں بھی پڑھتے رہے۔ چلہ کشیاں بھی کیں، لیکن فائدہ کچھ نہ ہوا۔ جیسے ایک شخص منصور مسیح نے بیان کیا کہ اس کی عیسائیت کا باعث یہی تھا کہ وہ مرشدوں کے پاس گیا، چلہ کشی کرتا رہا، لیکن فائدہ کچھ نہ ہوا، تو بدظن ہو کر عیسائی ہو گیا۔

سو جو لوگ بے صبری کرتے ہیں، وہ شیطان کے قبضہ میں آ جاتے ہیں۔ سو متقی کو بے صبری کے ساتھ بھی جنگ ہے۔ بوستان میں ایک عابد کا ذکر کیا گیا ہے کہ جب کبھی وہ عبادت کرتا تو ہاتف یہی آواز دیتا کہ تو مردود و مخذول ہے۔ ایک دفعہ ایک مرید نے یہ آواز سن لی اور کہا کہ اب تو فیصلہ ہو گیا۔ اب ٹکریں مارنے سے کیا فائدہ ہوگا۔ وہ بہت رویا اور کہا کہ میں اس جناب کو چھوڑ کر کہاں جاؤں۔ اگر ملعون ہوں، تو ملعون ہی سہی۔ غنیمت ہے کہ مجھ کو ملعون تو کہا جاتا ہے۔ ابھی یہ باتیں مرید سے ہو ہی رہی تھیں کہ آواز آئی کہ تو مقبول ہے۔ سو یہ سب صدق و صبر کا نتیجہ تھا جو متقی میں ہونا شرط ہے۔

یہ جو فرمایا ہے کہ(۔) ہمارے راہ کے مجاہد راستہ پاویں گے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اس راہ میں پیمبر کے ساتھ مل کر جدوجہد کرنا ہوگا۔ ایک دو گھنٹہ کے بعد بھاگ جانا مجاہد کا کام نہیں۔ بلکہ جان دینے کے لئے تیار رہنا اس کا کام ہے۔ سو متقی کی نشانی استقامت ہے۔ جیسے کہ فرمایا(۔) یعنی جنہوں نے کہا کہ رب ہمارا اللہ ہے اور استقامت دکھائی اور ہر طرف سے منہ پھیر کر اللہ کو ڈھونڈا۔ مطلب یہ کہ کامیابی استقامت پر موقوف ہے اور وہ اللہ کو پہچاننا اور کسی ابتلا اور زلازل اور امتحان سے نہ ڈرنا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 15)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ”مریم شادی فنڈ“ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

”اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔“

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

نمایاں کامیابی

مکرم غلام باری سیف صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ خانیوال شہر تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ بشریٰ سیف صاحبہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایف ایس سی میڈیکل گروپ 2006-07ء میں 940/1100 نمبر حاصل کر کے گورنمنٹ کالج برائے خواتین خانیوال شہر میں اول اور مجموعی طور پر خانیوال ضلع میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو تعلیم کے میدان میں مزید ترقیات سے نوازتا رہے اور دین کی احسن خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ہدایات برائے موصیان وورثاء موصیان

☆ موصی/موصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً دفتر وصیت کو اطلاع دی جائے۔موصی/موصیہ کا نام ولدیت/ زوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمائیں۔نیز یہ کہ موصی کی وفات کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟

☆ موصی/موصیہ کی میت کو لے کر ربوہ کب پہنچیں گے اور کتنے احباب و خواتین ہمراہ ہوں گے؟

☆ اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ موصی کی آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ دفتر وصیت ربوہ کو فیکس کر دی جائے تاکہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہو سکے۔دفتر وصیت کیلئے فیکس نمبر 047-6212398 (نظارت علیاء) استعمال کریں۔

☆ اگر ورثاء میں سے ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو جنازہ پہنچنے سے قبل تدفین کی اجازت حاصل کر لی جائے۔

☆ دفتر وصیت کے فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔

وائرلیس فون نمبر 047-6005449

دفتر وصیت 047-6212969

بہشتی مقبرہ 047-6212976

موبائل نمبر 0300-8103782

دارالضیافت کے فون نمبرز بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

047-6213938/047-6212479

☆ جو وفات حادثہ سے ہو یا پولیس کارروائی کا امکان ہو تو ایسی میت کو عارضی طور پر امانتاً عام قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

☆ ایسا موصی/موصیہ جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے اگر فوت ہو جائے تو اس کی نعش دفتر وصیت سے رابطہ اور مشورہ کرنے کے بعد ہی ربوہ لائی جائے۔

تابوت کا سائز: چوڑائی 1.5 فٹ اونچائی 1.25 فٹ اور لمبائی 6.5 فٹ مقرر ہے۔

☆ دور دراز سے آنے والی میت کا امکان ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب ہو جائے ایسی صورت میں موصی کی آمد و جائیداد اور مزید ترکہ کی بابت رپورٹ مقامی صدر/سیکرٹری صاحب مال کی تصدیق کے ساتھ ضرور فیکس کر دی جائے تاکہ میت کے پہنچنے سے پہلے موصی کے حساب کو مکمل کر کے بلا تاخیر تدفین ہو سکے۔

☆ بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔دفتر وصیت موصی کے وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی کمی و بیشی ہو تو برتھ سرٹیفکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ دفتری ریکارڈ میں عمر تبدیل نہیں ہوتی۔

☆ بعض احباب موصی/موصیہ کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر وصیت صرف تصدیق دیتا ہے لیکن اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔

☆ امانتاً تدفین کے وقت کوشش کی جائے کہ تابوت لکڑی کا ہو (چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو) تاکہ چھ ماہ بعد جب تابوت نکالا جائے تو بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو تابوت کو پلاسٹک شیٹ میں لپیٹ لیں۔اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو۔

نوٹ: ان ہدایات سے عہدیداران وصدران احباب جماعت کو بھی مطلع فرما دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

۞ مکرم چوہدری رشید الدین صاحب محلہ احمدیہ کھاریاں سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع گجرات اطلاع دیتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ عطیۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم ملک ظفر حیات صاحب کھوکھر غربی ضلع گجرات کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 21 ستمبر 2007ء کو بیٹا عطا کیا ہے۔نومولود کا نام ملک عاشر حیات تجویز ہوا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو کی منظوری عطا فرمائی ہے۔نومولود مکرم ملک الف خان صاحب کا پوتا اور ننھیال کی طرف سے حضرت حافظ مولوی فضل الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرمائے، باعمر کرے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور اس کی قسمت نیک کرے۔آمین

ولادت

۞ مکرم رشید احمد صاحب بھٹی سیکرٹری تحریک جدید ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم عبداللہ صاحب بھٹی اور مکرمہ رابعہ شوکت صاحبہ یو۔کے کو 17 ستمبر 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔بچی کا نام ایمان عبداللہ تجویز ہوا ہے۔بچی شوکت کریم صاحب اعوان اسلام آباد کی نواسی ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی سے نوازے، خادمہ دین بنائے، ماں باپ کیلئے قرۃ العین اور نسل انسانی کیلئے رحمت ثابت ہو۔آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی

(15 تا 27 ستمبر 2007ء)

۞ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی کو اس سال کی دوسری اور مجموعی طور پر 46 ویں قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس مورخہ 15 تا 27 ستمبر 2007ء منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔امسال الحمدللہ 14 اضلاع کے 16 طلباء نے اس کلاس میں شرکت کی۔درج ذیل اضلاع سے طلباء شریک ہوئے (لاہور، کراچی، کوٹلی A.K، حیدرآباد، گوجرانوالہ، بہاولنگر، خوشاب، ملتان، جھنگ، منڈی بہاؤالدین، پشاور، نارووال اور خانیوال) یہ کلاس دارالضیافت کے سیمینار ہال میں صبح 8:30 تا 12:15 بجے لگائی جاتی رہی۔طلباء کو صحت تلفظ سے قرآن کریم ناظرہ، ترجمۃ القرآن، عربی گرائمر، عربی بول چال کی تدریس کے علاوہ مرکز سلسلہ میں موجود اہم اداروں کے تعارف کیلئے مختلف صیغہ جات کے سربراہان یا ان کے نمائندے آ کر اپنے صیغے کا تعارف کرواتے رہے۔کلاس کے بعد طلباء کیلئے یہ لازم تھا کہ وہ تمام نمازیں باجماعت بیت مبارک میں ادا کریں۔ظہر کے بعد درس القرآن میں بھی شامل ہوں۔مورخہ 26 ستمبر کو تمام طلباء کے اعزاز میں افطاری کے بعد عشائیہ دیا گیا جس میں محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی نے شرکت فرمائی۔مورخہ 27 ستمبر کو طلباء کا تحریری و زبانی امتحان لیا گیا۔اسی دن تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔جس کے مہمان خصوصی محترم مولانا بشیر احمد صاحب قمر ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی تھے۔آپ نے پوزیشن لینے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے وبعدہ نصائح سے نوازا اور دعا کے ساتھ تقریب اختتام کو پہنچی۔

مرسلہ: سیکرٹری صاحب مجلس نصرت جہاں ربوہ

جماعت احمدیہ کی خدمات کا عملی اعتراف

گھانا میں احمدی ڈاکٹر جوڑے کو آنسوؤں کے ساتھ الوداع کہا گیا

مکرم ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب اور محترمہ لیڈی ڈاکٹر شائلہ ابراہیم صاحبہ خدا تعالیٰ کے فضل سے واقفین زندگی ہیں۔اور مئی 2001ء سے گھانا کے شہر Daboase (ڈابواسے) میں خدمت کی توفیق پانے کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلیٰ تعلیم کیلئے گزشتہ دنوں انگلستان روانہ ہو گئے ہیں۔

مکرم مولانا عبدالوہاب آدم صاحب امیر جماعت گھانا اپنے 18 ستمبر 2007ء کے خط میں تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب اور محترمہ ڈاکٹر شائلہ ابراہیم صاحبہ کے گھانا سے الوداع ہونے کے موقع پر علاقہ کے چیف اور ڈابواسے کے لوگوں کی طرف سے مورخہ یکم ستمبر 2007ء کو ایک شاندار الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔

چیف، عوام الناس، ہسپتال کے کارکنان، مریضان حتیٰ کہ گھر کے ملازمین اور آس پاس کے بہت سے قصبوں سے آئے ہوئے احباب نے مکرم ڈاکٹر صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ کو بڑے سوگوار ماحول میں آنکھوں میں آنسوؤں کے ساتھ رخصت کیا۔اکثریت اس واقف زندگی جوڑے سے گزشتہ سات سال میں علاج معالجہ کیلئے مستفید ہوتی رہی اور ان کے حسن سلوک کے باعث اب ان کے جانے پر افسردہ ہے۔

محترم مولانا عبدالوہاب صاحب امیر ومربی انچارج گھانا لکھتے ہیں کہ یہ یادگار الوداعی تقریب اس بات کی غماز ہے کہ دونوں ڈاکٹرز نے اپنی خدمات کی وجہ سے لوگوں کے دلوں پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔

اس تقریب میں مکرم ڈاکٹر نعیم احمد صاحب اور محترمہ ڈاکٹر امۃ الحی صاحبہ کو بھی اھلاً وسھلاً کہا گیا۔یہ دونوں جانے والے جوڑے کی جگہ بھجوائے گئے ہیں۔کینیڈا سے وقف کر کے یہ فیملی گھانا آئی ہے۔اس جوڑے نے بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے کام کا تسلی بخش آغاز کر دیا ہے۔اور آؤٹ ڈور میں مریضان دیکھنے کے ساتھ ساتھ آپریشن بھی شروع کر دیئے ہیں۔

احباب الوداع ہونے والے اور نئے آنے والے واقفین کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات قبول فرمائے اور زیادہ سے زیادہ خدمت کرتے چلے جانے کی توفیق دے۔آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محمد زکریا ورک صاحب

سپین کا شہرۂ آفاق مؤرخ

قاضی صاعد اندلسی

یہ مضمون فرانس کے نامور مستشرق پروفیسر ریجس بلاشیر (Regis Blachere) کا قاضی صاعد اندلسی کی سائنس کی تاریخ پر شہرہ آفاق کتاب طبقات الامم پر ناقدانہ تبصرہ ہے جس کا انگلش میں ترجمہ ہندوستان کے پروفیسر محمد شریف خان (کلکتہ) نے کیا تھا۔ محمد زکریا ورک نے انگلش سے اس مفید علمی مضمون کو اردو میں ڈھالا ہے۔ قاضی صاعد اندلسی کی طبقات کا اردو میں ترجمہ قاضی میاں احمد اختر جوناگڑھی نے کیا تھا جو دارالمصنفین، اعظم گڑھ ہندوستان نے پہلی بار 1928ء میں شائع کیا تھا۔ کتاب عرصے سے ناپید تھی مگر 2005ء میں اس کا نیا ایڈیشن منظر عام پر آیا ہے۔

عبدالرحمٰن ابن محمد ابن سعید کا نام تاریخ کی کتابوں میں صاعد اندلسی یا قاضی صاعد اندلسی بھی آیا ہے۔ ان کے آباؤ اجداد کا تعلق حجاز کے تغلب قبیلہ سے تھا جو اندلس کی فتح کے وقت یہاں آیا تھا۔ دسویں صدی میں اختتام کے وقت اس قبیلہ کے لوگ قرطبہ کے اردگرد آباد تھے۔ ان کے دادا عبدالرحمٰن مشرقی ممالک کے سفروں کے بعد سڈونیا میں قاضی کے عہدہ پر فائز ہوئے تھے۔ اسی طرح آپ کے والد بھی قرطبہ میں کسی اچھے عہدے پر متمکن تھے۔

قاضی صاعد کی ولادت البتہ قرطبہ میں نہیں ہوئی بلکہ المیر (Almeria) میں ہوئی جو اس وقت ترقی اور خوشحالی میں اس قدر آگے تھا کہ کسی آزاد مختار ریاست کا دارالخلافہ بن سکتا تھا۔ اس نے کس مدرسہ میں تعلیم حاصل کی اس کا حال کچھ معلوم نہیں تاہم عنفوان شباب میں اس نے اندلس کے تمام علاقوں کا سفر شروع کیا۔ مشہور مؤرخ ابن بشکوال کے مطابق اس نے ابن حزم سے جاٹیوا (Jativa) میں زانوئے تلمذ طے کیا جہاں ابن حزم 1029ء میں اپنی پیدائش سے لے کر تا وقت رحلت 1064ء قیام پذیر رہا تھا۔ تاہم یہ بیان صحیح معلوم نہیں ہوتا کیونکہ قاضی صاعد نے طبقات میں لکھا ہے کہ وہ ابن حزم کے بیٹے ابو رافع سے خط و کتابت کیا کرتا تھا جس کی وفات 1086ء میں زلاقہ کی جنگ میں ہوئی تھی۔ حدیث کی تعلیم آپ نے ابو محمد الوسیم ابن الفتح سے حاصل کی جن کی شہرت بطور مفسر قرآن، محدث اور فقیہ چار دانگ عالم میں پھیلی ہوئی تھی۔ ابن الفتح کی پیدائش مدینہ الفرج (Guazdalzara) میں ہوئی تھی۔ آپ مشرقی ممالک کے اسفار کے واپس آئے اور یہیں آسودہ خاک ہوئے۔ قاضی صاعد نے ابن الفتح کی بہت تعریف و توصیف بیان کی تھی لیکن بحیثیت فقیہ کے۔

قاضی صاعد کی سوانح حیات سے معلوم ہوتا ہے کہ 1046ء میں وہ اٹھارہ سال کی عمر کو پہنچنے تک تعلیم مکمل کرنے پر کسی خاص مضمون میں اہلیت پیدا کرنا چاہتا تھا۔ چنانچہ فقہ اور ادب میں مزید اہلیت پیدا کرنے کی غرض سے وہ طلیطلہ چلا آیا۔ طلیطلہ وزی گوتھ شاہی خاندان کا پرانا دارالحکومت تھا۔ اس وقت یہاں بنو ذوالنون خاندان حکمران تھا۔ اس خاندان کے یحیٰی المامون نے سینتیس سال (1037ء تا 1074ء) تک حکومت کی۔ اس نے اپنے اردگرد کی تمام ریاستوں سے لڑائیاں مول لیں اس لئے وہ اپنے اعداء کے لئے ناقابل تسخیر حملہ آور جنگجو تھا۔ لیکن تاریخ کے اوراق پر اس کا نام اس لئے ثبت ہوا ہے کیونکہ اس کی کوششوں سے طلیطلہ ادب اور آرٹ کا مرکز بن گیا جو کسی بھی صورت میں اشبیلیہ اور قرطبہ سے رتبہ میں کم نہ تھا۔ طلیطلہ کے شاہی دربار میں پائی جانے والی عسرت کی چیزوں کی وجہ سے اس کی شہرت ضرب المثل بن گئی مثلاً ختنہ کی رسم کے موقعہ پر دی گئی ایک شاہی دعوت کا چرچا ہر ایک کی زبان پر رہا تھا۔ شاہی دربار کا ایک لازمی جزو لاتعداد نغز گو شاعر، اہل قلم اور مسخرے تھے۔ علماء کو شاہی دربار میں شاعر کا مقام ملنے پر اچھا مشاہرہ ملتا تھا۔

طلیطلہ کی شہرت محض ادبی ہی نہ تھی بلکہ یہ سائنسی ثقافت کا بھی مرکز تھا اور اس ضمن میں اس شہر کا وہی مقام تھا جس کا یہ واقعی حقدار تھا۔ سارا گوسا کی یہودی کمیونٹی کے ساتھ برادرانہ تعلقات کی بنا پر طلیطلہ کے عالم اور فاضل شمالی سپین اور جنوبی سپین کے درمیان ربط وضبط کا ذریعہ بن گئے تھے۔ ان علماء میں ہر قسم کے عالم تھے یعنی فقیہ، محدث، عالم دینیات، مفسر قرآن، نیز عہد قدیم کے سائنسی علوم کے ماہرین۔ ریاضی دانوں میں سے الوقاشی اور توجیبی، مہندس ابن العطار، ماہر فلکیات ابن خمیس، جوتشی خیاط، طبیب بغنوشی اور ابن وافد۔ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ بعد میں آنے والے سکالرز جو شہرت کے تارے توڑ کر لائے ان میں سے ایک الزرقلی تھا جو کچھ عرصہ بعد پیدا ہوا۔ عہد وسطیٰ میں جیسا کہ ہوتا آیا ہے یہ علماء اور فضلاء کسی ایک مضمون کے ہی ماہر نہ ہوتے تھے بلکہ ان کا علم قاموس العلوم (انسائیکلوپیڈیا) کی طرح ہوتا تھا۔ یعنی وہ اپنے دور کے تمام معلوم شدہ علوم وفنون پر گرفت رکھتے تھے۔

طلیطلہ آنے کے بعد صاعد دو اساتذہ سے سبق لیتا رہا جن کے لئے اس کے دل میں بہت عزت تھی اور جن کے سائنسی کارناموں کو اس نے پوری تفصیل کے ساتھ ریکارڈ کیا ہے۔ پہلے یکتائے روزگار استاد کا نام وقاشی یعنی ابو ولید ہشام ابن احمد ابن خالد کنعانی تھا۔ اگرچہ وہ طالاویرا کا قاضی تھا مگر رہتا طلیطلہ میں تھا جہاں اس کی ملاقات صاعد سے 1046ء میں ہوئی تھی۔ عہد وسطیٰ کے دیگر علماء کی طرح دینی اور فقہی امور میں اس کا علم قاموس العلوم کی طرح تھا مگر اس کے ساتھ وہ تاریخ، علم الانساب، ادب، منطق، ریاضی میں بھی دسترس رکھتا تھا۔ سائنسی علوم میں صاعد نے قابلیت شاید اس استاد سے حاصل کی تھی۔ یاد رہے کہ صاعد کی زندگی پر وقاشی کا اثر بہت نمایاں اور وقیع تھا جس کا ظہور اس کی زندگی کے آخری عرصہ میں ہوا۔ استاد نے شاگرد سے بیس سال سے زیادہ لمبی زندگی پائی اور دنیا میں 1095ء میں تیر قضا کا نشانہ بنا۔

بنیادی طور پر توجیبی ادب میں مہارت رکھتا تھا مگر سائنسی علوم میں اس نے تحصیل علم وقاشی کے زیر تحت کی۔ ادب کی تدریس کو چھوڑ کر اس نے بعد میں ریاضی اور فلکیات میں اپنی توجہ مبذول کر دی۔ صاعد نے خود ذکر کیا ہے کہ وہ ریاضی اور فلکیات میں توجیبی کا شاگرد تھا۔ صاعد ایک لمبے عرصہ تک اپنے استاد کے زیر سایہ رہا کیونکہ 1062ء میں جب توجیبی راہی ملک عدم ہوا تو صاعد 33 سال کا تھا۔

صاعد سارا گوسا اور طلیطلہ کے یہودی اور مسلمان سکالرز کے زیر سایہ بھی رہا اور یہی وجہ ہے کہ اس نے جن لوگوں کے بارہ میں قلم اٹھایا ان میں سے وہ ان سے قدرے زیادہ متاثر تھا۔ تاہم ان سکالرز نے اس کی سوچ پر کس حد اور کس گہرائی تک اثر ڈالا اس بارے میں زیادہ معلومات دستیاب نہیں ہیں۔

صاعد اپنی علمی قابلیت اور اس کے استاد قاضی وقاشی کی سفارش کے طفیل میر یحیٰی المامون کے دربار تک رسائی حاصل کر سکا تھا۔ وہ کس روز طلیطلہ کا قاضی مقرر ہوا اس کی معین تاریخ کے بارے میں حتمی طور پر کچھ کہا نہیں جاسکتا۔ اس کے زمانے میں محکمہ انصاف کے جو طریق کار رواج میں تھے اس نے ان سے آسان تر طریقوں کو اپنایا جس کے نتیجہ میں اس کے پاس اتنا وقت نکل آتا تھا کہ بطور قاضی اپنے فرائض سرانجام دینے کے ساتھ وہ تاریخی، دینوی اور سائنسی ریسرچ کے لئے وقت نکال لیتا تھا۔ قیاس اغلب ہے کہ اس نے مختلف کتابیں اسی دور میں زیب قلم کی تھیں۔

تصانیف

اس کی تین تصانیف کے نام پورے وثوق سے دیئے جاسکتے ہیں کیونکہ ان کا ذکر مصنف نے خود اپنی تصنیف لطیف طبقات الامم میں کیا تھا۔ یہ تین کتابیں 1069ء سے پہلے لکھی گئی تھیں لیکن ان کی ترتیب وثوق سے نہیں دی جاسکتی۔ (1) پہلی کتاب علم فلکیات پر تھی جس کا عنوان نامعلوم ہے۔ مصنف کے بیان کے مطابق کتاب میں گزشتہ ماہرین فلکیات نے جو کچھ اس موضوع پر لکھا تھا اس کا ذکر کیا گیا تھا۔ (2) دوسری کتاب یونیورسل ہسٹری کی جوامع اخبار الامم من العرب والعجم تھی۔ (3) تیسری کتاب میں دنیا کے مختلف ادیان پر بحث کی گئی تھی۔ اس کا نام بھی معلوم نہیں۔ جہاں تک اس کے نفس مضمون کا تعلق ہے یہ ابن حزم کی اسی موضوع پر کتاب الملل والنحل سے ملتی جلتی تھی۔

کاسیری (Casiri) اور الزرقلی کے بقول ان تین کتابوں کے علاوہ صاعد نے تاریخ اندلس اور مختصر تاریخ اسلام کے نام کی کتابیں لکھیں۔ ان دو کتابوں کے بارے میں کسی اور مصنف نے گواہی نہیں دی ہے اور آخری کتاب طبقات الامم اس نے 1068ء میں زیب قرطاس کی جس سے اس کو شہرت دوام حاصل ہوئی۔ (نوٹ: یہ درحقیقت دنیا میں سائنس کی مکمل تاریخ کی پہلی کتاب تھی۔ اس کا اردو ترجمہ قاضی احمد میاں نے کیا تھا جو دارالمصنفین نے پہلی بار 1928ء میں شائع کی تھی اور دوسری بار 2005ء میں)۔ اس وقت صاعد چالیس سال کا تھا۔ انسان کے ذہن میں اس کی جو تصویر ابھرتی ہے وہ ایک نہایت زیرک مگر سنجیدہ انسان کی ہے جو اپنے علم اور دانشمندی سے بخوبی آگاہ تھا۔ اس میں اتنا دل گردہ تھا کہ وہ دوسروں کی تعریف کرسکے اور اپنے گرد جمع ہونے والے معروف اور فاضل سکالرز کی سرپرستی کا انتظام کرسکے۔ طلیطلہ کے شاہی دربار میں موجود دوسرے سکالرز کے ساتھ اس کے مراسم دوستانہ تھے۔ وہ ان کے ساتھ مشورے کرتا اور ان کے تجربہ اور علم سے اکتساب فیض کرتا تھا۔ وہ ایسا وسیع الذہن تھا کہ جس کو نسل یا مذہب کا فرق اور تعصب پریشان نہ کرتا تھا۔ اس نے سارا گوسا کے یہودی علماء کے احوال پر مکمل غیر جانبداری سے لکھا۔ اس کے ساتھ وہ تدریس کا کام بھی کرتا رہا۔ اس کے متعدد شاگرد تھے جن میں سے بعض ایک ضعیف العمر تھے۔ وہ اپنی کتابوں میں بیان کردہ مسائل کی شرح کرتا خاص طور پر طبقات پر۔ چنانچہ امیر یحیٰی المامون کی سرپرستی میں وہ زندگی کے آخری سالوں میں قاضی کے فرائض سرانجام دینے کے ساتھ درس و تدریس اور ذاتی مطالعہ میں مصروف رہتا تھا۔ اس کی وفات طلیطلہ میں جولائی 1070ء میں ہوئی۔ یہاں کے شاہی دربار کے سب سے معزز رکن ابن الحدیدی نے اس کی نماز جنازہ کی امامت کی تھی۔

طبقات الامم

جن پانچ کتابوں کا ہم نے گزشتہ صفحات پر ذکر کیا اور جن میں سے کوئی ایک بھی امتداد زمانہ سے محفوظ نہیں رہی، طبقات الامم نے مشرق کے لوگوں میں دیرپا اور حیران کن شہرت حاصل کی۔ سب سے پہلا سوال جو پوچھا جانا چاہئے وہ کتاب کے عنوان کے بارہ میں ہے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ کتاب کے اس قدر عنوانات پائے جاتے ہیں کہ انسان بے ساختہ سوال کرتا آیا ان سے مراد ایک کتاب کے مختلف ایڈیشن ہیں یا کہ ان سے مراد مختلف کتابیں ہیں؟

سب سے معروف نام طبقات الامم ہے یا پھر التعریف بطبقات الامم (قوموں کی اقسام کا تعارف) یا تاریخ الامم (قوموں کی تاریخ)۔ یاقوت

(1228ء) اور ابن خلکان (1283ء) نے اپنی کتابوں میں کتاب اخبار الحکماء (ہسٹری آف فلاسفرز) سے اقتباسات دیئے تھے جو کہ حقیقت میں طبقات کی طرح وہی کتاب ہے۔ اس کا ثبوت وہ دیئے گئے اقتباسات ہیں جو طبقات میں پائے جاتے ہیں۔ اندلس کی کئی کتابوں کے مصنف ابن سعید (1286ء) نے طبقات کا ایک اور نام دیا ہے۔ یعنی التعریف باخبار حکماء الامم من العرب والعجم۔ قیاس اغلب ہے کہ یہی نام اصلی کتاب کے سرورق پر لکھا گیا تھا لیکن چونکہ اصل نام کافی دیر تک زیر استعمال رہا، جلد ہی اس کا مختصر نام استعمال ہونے لگا یعنی طبقات الامم۔

صاعد نے کتاب کے لئے جو پلان تیار کیا اس سے اس کا پہلا حصہ جلد واضح ہو کر سامنے آجاتا ہے جس میں اس نے کہا کہ ابتدائے آفرینش میں انسانیت سات غیر مہذب اور اصلی قبیلوں پر مشتمل تھی جو بعد میں ایسی قوموں میں تقسیم ہو گئے جو زبان، مذہب اور کیریکٹر کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف تھیں۔ صاعد کہتا ہے کہ ان قوموں میں سے بعض ایک میں سائنس کے فروغ اور ترویج کے لئے ذہنی رجحان پایا جاتا تھا جبکہ دیگر قوموں میں ذہنی نشوونما کے لئے کوئی خاص بات نہیں پائی جاتی تھی۔ مختلف زبانیں بولنے والی قوموں کے علاوہ دو قسم کے اور لوگ بھی تھے یعنی ایک تو وہ جنہوں نے سائنس کے فروغ کے لئے کام کیا اور دوسرے وہ جنہوں نے کوئی کام نہیں کیا۔

مصری، عرب اور یہودی۔ دوسری نوعیت کے لوگوں میں سلاو، ترکش، چینی (جن کے ہاتھ سے کام کرنے کی اہلیت جبلت سے پیدا ہوئی بجائے انٹیلی جنس کے)، اور افریقی (ماسوا مصریوں کے)۔ دوسری قسم کے لوگوں کی تفصیل زیادہ دی گئی ہے۔ بجائے پہلی کے۔ کتاب میں ان آٹھ اقوام نے جن سائنسی علوم کو فروغ دیا خلاصہ دیا گیا ہے۔ اس لحاظ سے کتاب آٹھ ابواب میں تقسیم کی جاسکتی ہے۔

ہر باب میں مصنف نے ایک ہی پلان کو اختیار کیا ہے لیکن چونکہ اس کے پاس کچھ زیادہ اور یا محدود معلومات تھیں اس لئے وہ ہر قوم پر ایک ہی نسبت سے اظہار خیال نہ کر سکا۔ صاعد ہر باب کا آغاز ہر قوم کے متعلق ان کے نمایاں طبعی خصوصیات بیان کر کے شروع کرتا ہے۔ پھر اس کے بعد وہ اس قسم کے جغرافیائی محل وقوع اور اس کی تاریخ بتلاتا جہاں تک اس کے علم کا تعلق ہے۔ جنرل آؤٹ لائن میں وہ اس قوم کا مذہب اور اس قوم کے مشہور ترین سکالرز، ان کی بیوگرافیکل انفارمیشن کے ساتھ دیتا ہے۔ ان کی کتابوں کے نام بھی دیتا ہے۔ وہ زیادہ تر دوسرے درجہ کے سکالرز کا ذکر بر سبیل تذکرہ کرتا تاکہ جو اس کی نگاہ میں جو پہلے درجہ کے عالم ہیں ان کے بارے میں زیادہ معلومات دے سکے۔

صاعد کے نزدیک فاضل اجل کے ایک ہی معنی ہیں یعنی ایسا شخص جس نے پرانے علوم کا مطالعہ کیا ہو جو یونانیوں اور رومنز میں رواج تھے یعنی فلاسفی، ریاضی اور نیچرل سائنسز۔ اس چیز کے پیش نظر طبقات میں ادبی شخصیات، شاعروں، دینیات کے عالموں اور فقیہوں کا ذکر نہیں کیا گیا کیونکہ انہوں نے مذکورہ سائنسز کے فروغ میں دلچسپی نہیں دکھائی تھی۔ ایسے لوگوں کو نہ شامل کر کے صاعد کتاب میں نظم برقرار رکھنے میں کامیاب رہا۔

کتاب کا آغاز وہ اس سائنس سے شروع کرتا ہے جو سائنسز کی ملکہ کہلاتی ہے یعنی فلاسفی۔ اس کے بعد ریاضی دانوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ ابونصر الفارابی نے سائنسی علوم کی کلاسیفیکیشن دیتے ہوئے ریاضی میں نہ صرف ریاضی بلکہ اسٹرانومی اور اسٹرالوجی کو بھی شامل کیا ہے۔ آخر پر نیچرلسٹ کا ذکر کیا گیا ہے یعنی ایسے حکماء جنہوں نے نیچرل سائنس کی سات برانچز میں سے ایک یا زائد کا مطالعہ کیا ہے۔ یعنی طب، کیمیا وغیرہ۔ جب صاعد کے پاس آٹھ تہذیب یافتہ اقوام میں سے کسی ایک کی طب یا کیمیا میں کنٹری بیوشن کی معلومات نہیں ہوتیں تو وہ خاموشی اختیار کر لیتا ہے۔ طبقات کے دوسرے حصہ کے آٹھ ابواب کا یہ گویا ماحصل ہے۔

ہندوستان میں سائنسی علوم

صاعد خود اس بات کا اعتراف کرتا ہے کہ وہ ہندوستان کے سائنسی علوم کے بارے میں بہت کم معلومات رکھتا تھا۔ بلاشبہ وہ اس خطہ زمین پر بسنے والے لوگوں کی ذکاوت و فطانت سے بخوبی واقف تھا لیکن اس کا سارا دارومدار کہانیوں کی ایک کتاب کلیلہ و دمنہ پر تھا۔ تاہم اس کے برعکس عرب مصنفین کی فلکیاتی کتابوں کے مطالعہ سے وہ فلکیات میں ہندوستانی کنٹریبیوشن سے آگاہ تھا۔ ہندوستان کے سکولز آف اسٹرانومی پر اس کا اظہار خیال متعدد صفحات پر محیط تھا۔ اس نے ریاضی میں نظام اعشاریہ کا ذکر کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ یہ ہندوستانیوں کی ایجاد تھا۔ اس نے شطرنج کی تعلیمی افادیت بیان کی۔ تاہم اس دور دراز ملک کے ایک بھی سکالر کا نام بھی وہ کتاب میں پیش نہ کر سکا۔

ایرانیوں کے متعلق تیسرا باب پچھلے باب کی طرح بہت دلچسپ ہے جب ہم اس امر کو ملحوظ خاطر رکھتے کہ گیارہویں صدی کے مسلمانوں کا علم کتنا وسیع تھا۔ کالدئین قوم کے متعلق باب جس وقت صاعد نے قلم بند کیا زیادہ جامع لگتا ہوگا۔ پرانے ماخذوں کے ذکر کے بعد وہ فلکیات کے فروغ جو کردار اس قوم نے ادا کیا نیز ان کے چند ایک سکالرز کا بھی ذکر کرتا ہے جو کہ دراصل قصص و حکایات پر مبنی تھے جیسے کہ ہرمیس (Hermes)۔

یونانیوں پر چوتھا باب کئی خصوصیات کی بناء پر ہماری توجہ کا مستحق ہے۔ مصنف اس کا آغاز فلسفیوں کے ذکر سے کرتا ہے۔ سرفہرست ایمپڈی کولز Empedecoles کا نام ہے جس کے بعد فیثا غورث، سقراط، افلاطون اور سقراط ہیں۔ ارسطو کے حالات شرح و بسط کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔ اس کے برعکس اس کے شاگردوں کا ذکر بر سبیل تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ان حکماء کا ذکر کیا گیا جو ایک ہی وقت میں طبیب اور فلاسفر تھے جیسے جالینوس اور بقراط، پھر ریاضی دان جیسے اقلیدس، اپولوینوس آف پرگا، ارشمیدس، پھر ماہر فلکیات بطلیموس جس کا ذکر دو سے زائد صفحات پر کیا گیا ہے۔ اس باب کا خاتمہ یونان کی مکاتب فلاسفہ کے ذکر پر کیا گیا ہے۔ زکریا الرازی کا بھی یہاں ذکر ہوا ہے کیونکہ وہ ارسطو کا نقاد اور فیثا غورثی نظریات کا پیروکار تھا۔

پانچواں باب رومن قوم (بازنطینی) میں پائے جانے والے سائنسی علوم پر ہے مگر صاعد کے بیان کردہ مقاصد کے پیش نظر پچھلے باب کی نسبت بہت مختصر ہے۔ اس باب کے مطالعہ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مصنف نے لاطینی سکالرز کی کوششوں کو بالکل نظرانداز کر دیا ہے۔ اس لئے باب کے شروع میں رومن ہسٹری اور مذہب پر کوئی قابل ذکر بات نہیں ہے تاوقتیکہ کانسٹین ٹین کے مذہب تبدیل کرنے تک۔ اس زمانے کے بعد صابعی اور عیسوی مذاہب جو رومن قوم میں مروج تھے ان کا ذکر کیا ہے اور جو ابن صاعد کے نزدیک اس قوم کے بنیادی خواص تھے۔ منطقی طور پر یہاں حران اور جندی شاہ پور میں تیسری اور چوتھی صدی میں پائے جانے والے سکالرز کا ذکر کرنا چاہئے تھا۔ اسی طرح ہارون الرشید اور مامون الرشید کے عہد میں پائے جانے والے صابعی اور نیسٹورین ترجمہ نگاروں، فلاسفروں اور طبیبوں کا تذکرہ کرنا چاہئے تھا۔

مصر میں فروغ پائے جانے والی سائنسز کے چھٹے باب کو ہم یہاں نظرانداز کرتے ہیں کیونکہ اس میں عہد قدیم کے افسانوی قصوں کا ذکر ہے اور کوئی ایسی ٹھوس چیز نہیں جس سے ہماری معلومات میں کوئی اضافہ ہو۔ سکندریہ کے جن مصنفین کا مصنف نے ذکر کیا وہ اس قدر مختصر ہے کہ اس میں کوئی نئی چیز پیش نہیں کی گئی ہے۔

اسلامی ممالک میں سائنس

اب ہم ساتویں باب پر طائرانہ نظر ڈالتے ہیں جس میں مشرقی اور مغربی اسلام میں فروغ پانے والی سائنسز کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس باب کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ پہلے حصہ کا آغاز عربوں کے بارہ میں عام تعارف سے شروع ہوتا ہے، ان کے عہد قدیم کی تاریخ، ان کے اطوار زندگی، ان کا مذہب، اسلام سے قبل سائنسی علوم میں ان کی دلچسپی اور آخر پر ان ممالک کا ذکر جن کو انہوں نے تسخیر کیا۔ ان موضوعات پر جس طریق سے اظہار خیال کیا گیا ہے اس سے نظر آتا ہے کہ ان میں کوئی خاص نئی بات نہیں ہے۔ لیکن شاید معروف سائنس پر کتاب میں بحث کا یہی مناسب طریق ہے۔ تاریخی اپروچ کو جاری رکھتے ہوئے صاعد خلفائے راشدین کے زمانہ میں سائنس کی حالت کا ذکر کرتا، اس کے بعد اموی حکمرانوں اور اس کے بعد عباسی حکمرانوں، مسلمانوں میں لاطینی تہذیب کی قبولیت کے ضمن میں خلیفہ المامون کے کردار کا وہ خاص ذکر کرتا ہے۔ آخر کار وہ عرب اور غیر عرب ممتاز حکماء کا ذکر کرتا جنہوں نے فلاسفی، فلکیات، علم نجوم، علم کیمیا اور طب میں نمایاں کارنامے سرانجام دے کر دستار فضیلت حاصل کی۔

دوسرے حصہ میں اندلس میں سائنسی ترقی اور فروغ پر اوریجنل بحث پیش کی گئی ہے۔ اس حصہ کا پلان بھی گزشتہ حصے سے مشابہت رکھتا ہے یعنی اندلس کے جیوگرافیکل فیچرز، اموی حکمرانوں (جیسے عبدالرحمٰن ثالث اور الحکم ثانی) کا اندلس پر اثر، حاجب محمد ابن ابی عامر کے عہد میں سائنسی ترقیات میں تنزل، اندلس میں اس کے بعد حکومت کرنے والی ریاستوں کے عہد میں سائنسی ترقی، اندلس کے ممتاز حکماء اور علماء کا ذکر، پہلے ریاضی دانوں پھر ہیئت دانوں کا اور پھر کثیر التصانیف مصنفین جیسے ابن حزم اور ابن سیدا کا ذکر، اس کے بعد اطباء، منجمین، مہندسوں اور آخر پر منطقیوں کا ذکر۔ یہ کلاسیفیکیشن کچھ ضرورت سے زیادہ نہیں کیونکہ مسلمان حکماء کا علم انسائیکلوپیڈک ہوتا تھا۔ تمام افراد جن کا صاعد نے ذکر کیا ہے وہ بیک وقت ہیئت دان اور ریاضی دان تھے اور بعض افراد طبیب بھی تھے۔ یہ بات پہلے باب میں بیان کردہ سکالرز پر بھی لاگو ہوتی ہے۔ جس بات کا ذکر یہاں ضروری ہے وہ یہ ہے کہ صاعد نے یہاں اندلس کے فلاسفروں کا ذکر نہیں کیا ہے۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ سپین میں فلاسفی صرف اہل یہود میں پائی جاتی تھی جن کا ذکر اگلے باب میں کیا گیا ہے۔

اہل یہود پر آٹھویں باب میں عہد قدیم سے شروع کر کے تمام سائنسدانوں کا ذکر ہونا چاہئے تھا جو قریب قریب خالی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ صاعد کو سکندریہ کے عالموں سے کوئی واقفیت نہیں تھی۔ مشرق کی اسلامی دنیا میں پائے جانے والے یہودیوں کا بھی اس کو کچھ علم نہ تھا۔ اندلس کے یہودیوں کے بارے میں اس کا علم قطعی لیکن ناکافی ہے۔ اس لئے وہ چند ایک یہودی طبیبوں اور فلاسفروں کا ذکر کرتا جیسے کہ مروان ابن جناہ ابن جبرائیل۔ یہ وہ حصہ ہے جس میں ہمیں ابن مامون جیسے عظیم شخص کے پیشرووں کی زندگی کے حالات کی ہمیں تلاش کرنی چاہئے۔

اوپر بیان کردہ طبقات الامم کی یہ آؤٹ لائن تھی۔ کیا یہ ایک سائنسی کتاب ہے؟ جدید نقطہ نظر سے اس کا موازنہ کرتے ہوئے اس کا دوٹوک جواب مثبت میں ہے۔ ماسوا چند ایک پیراگراف کے جب یہ مقبول عام سائنس کی کسی کتاب کے اونچے لیول تک پہنچ جاتی ہے۔ عمومی طور پر کتاب میں دیئے گئے احوال و واقعات عام طور پر سطحی اور ہمیشہ اختصار کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔ اس اختصار پر اس کی نااہلی کے سبب صاعد کو مورد الزام نہیں ٹھہرانا چاہئے۔ یا تو ایسا جان بوجھ کر کیا گیا کیونکہ اس نے کتاب عوام الناس کے لئے لکھی تھی یا پھر یہ کسی خطاب کے لئے بطور ہینڈ بک کے تیار کی گئی تھی۔ شاید یہ مقبول عام مینوئیل تھا جو اپنے مقاصد اور پریزینٹیشن میں بہت سادہ اور معقول تھا۔ یہ تاثر اس وقت گہرا ہو جاتا جب ہم دیکھتے کہ مصنف نے اپنی

معلومات کتاب التنبیہ، مسعودی کی مروج الذھاب اور فہرست ابن الندیم سے لیں ہیں۔ یہ بھی ہم دیکھتے ہیں کہ وہ منہ زبانی معلومات کو کس حد تک مختصر کر دیتا یا جو معلومات جو اس نے عہد قدیم کے فلاسفروں افلاطون، ارسطو کی کتابوں سے لیں یا پھر ماڈرن مصنفین ابومعشر، الفارابی، ابن حزم اور حسدائے ابن شپروت سے مستعار کیں۔

طبقات اور تاریخ سائنس

ہمارے اسلاف اس نکتہ کو نہ جان سکے مگر ایک زبردست اہمیت کی حقیقت سب پر عیاں ہوگئی۔ اگرچہ طبقات چھوٹی سی دبلی ہینڈ بک ہے مگر جلد ہی اس کو بنیادی ماخذ تسلیم کر لیا گیا جس میں تاریخ سائنس پر جامع طور پر اظہار خیال کیا گیا تھا۔ ابن صاعد نے اپنے طلباء کو یہ کتاب صرف دو سال تک پڑھائی۔ اس کے شاگردوں میں سے ایک ابوبکر عبدالباقی تھا جو ابن برال کے نام سے معروف تھا وہ شائقین علم کو اس کی وفات کے بعد کتاب کا درس دیتا رہا۔ لیکن شاید اس نے یہ تدریس ایک اور نقطہ نظر سے کی۔ درحقیقت ابن برال محدث اور ادیب تھا۔ اس کے ذریعہ طبقات نے بہت شہرت حاصل کی خاص طور پر تہذیب یافتہ لوگوں میں لیکن عالموں اور سائنسدانوں میں نہیں۔ اس لئے صاعد کی یہ کتاب نہ صرف بنیادی اہمیت کی کتاب تھی بلکہ صحیح سائنسی معلومات کا مستند ماخذ بھی تھی۔

ابن برال کے دو شاگردوں کے توسط سے سپین میں ایک مکتبہ فکر نے جنم لیا۔ عبدالحق ابن عطیہ جس کی وفات لورکا میں 1146ء میں ہوئی اور دوسرا شاگرد فقیہ ابن شرویہ جس کی وفات ویلنسیا میں 1153ء میں ہوئی۔ ان کے شاگردوں میں سے آگے سوانح نگار ابن بشکوال (وفات 1183ء)، الدابی (وفات 1203ء) اور ابن الابار (وفات 1260ء) تھے جنہوں نے طبقات سے اکثر خوشہ چینی کی۔ وہ اپنی تصانیف میں کتاب کا نام طبقات دیتے تھے۔

اسی طرح مشرق میں ابن بشکوال کے شاگرد عبداللہ ابن محمد ابن مرزوق تحسوبی نے اس کتاب کی لوگوں میں خوب اشاعت کی۔ مثلاً حج ادا کرنے کے بعد سکندریہ میں قیام کے دوران اس کتاب کی خوب سرکولیشن کی۔ اسی طریق سے محدث ابوطاہر سلافی مصر میں 1117ء میں وارد ہونے پر اس کتاب سے متعارف ہوا جس نے مشرق وسطیٰ کے ممالک میں اپنے شاگردوں کے ذریعہ اس کی حتی المقدور اشاعت کی جو مختلف علاقوں سے اس کے سامنے زانوئے تلمذ طے کرنے آئے تھے۔

تیرہویں صدی میں اسلامی کلچر مقامی علاقوں تک محدود ہو کر رہ گیا تھا اور ادبی و علمی کاوشیں انسائیکلوپیڈیاز لکھنے اور کتابوں کے خلاصے تیار کرنے میں نمایاں نظر آتی تھیں۔ صاعد کی کتاب شہرت کے بام عروج تک پہنچ گئی۔ یہ مقام اسلامی دنیا میں سائنس کی تاریخ لکھنے اور مطالعہ کرنے والوں میں اس سے پہلے کسی کتاب کو حاصل نہیں ہوا تھا۔ مصر کے مصنف ابن قفطی (1248ء) کی کتاب اخبار العلماء باخبار الحکماء چونکہ تنقیح شدہ مخطوطہ دستیاب نہیں ہے اس لئے ہم کہہ نہیں سکتے کہ اس نے طبقات سے کس حد تک اکتساب کیا۔ زوزانی نے اپنی کتاب (1249ء) میں جو اقتباسات دیئے تھے ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ابن قفطی نے طبقات سے جی بھر کر استفادہ کیا تھا۔ بعض تخمینوں کے مطابق ابن قفطی کی کتاب کا چوتھا حصہ طبقات سے ماخوذ تھا۔ تو یہ بات اس حقیقت کی غماز ہے کہ اصل کتاب سے استفادہ اس سے کہیں زیادہ کیا گیا تھا۔ زوازنی جس نے ابن قفطی کی کتابوں کے خلاصے تیار کئے تھے اس نے 1257ء میں اپنی ایک اور کتاب میں طبقات میں سے ایک اقتباس دیا جس میں مختلف اقوام میں سائنس کے فروغ کے متعلق عمومی خیالات کا ذکر تھا۔

اس کے چند سالوں بعد عرب اطباء کے سوانح نگار ابن ابی اصیبعہ (1270ء) نے صاعد کی کتاب سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی کتاب میں مشرقی اور مغربی اطباء کی سرگزشتوں کے طبقات سے اصل اقتباسات دیئے مگر کہیں بھی اپنے ماخذ کا ذکر نہ کیا۔ اس کے بعد نصرانی مصنف بارہبراؤس (1286ء) نے بھی طبقات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے علم تاریخ پر اپنی تصنیف، مختصر الدوال، میں صاعد کا ذکر دو مرتبہ کرتے ہوئے ملتی جلتی معلومات دیں یعنی جن قوموں نے سائنس کے فروغ میں حصہ لیا اور جن قوموں نے نہیں لیا نیز ان ابواب کے تعارف میں مختلف اقوام کی ثقافت کا ذکر کیا۔

وقت گزرنے کے ساتھ صاعد کی کتاب کی شہرت میں کمی نہیں آئی۔ سپین میں سولہویں صدی میں سائنسی تحریک کے حالات کے بارے میں سترھویں صدی کے مؤرخ مقری (1632ء) نے کثیر تعداد میں معلومات اس کتاب سے مستعار کر کے اختصار کے ساتھ پیش کیں مگر صاعد کا نام لئے بغیر۔ اسی زمانے میں حاجی خلیفہ نے اپنی شہرہ آفاق سوانحی کتاب ''کشف الظنون'' میں خلیفہ مامون کے عہد خلافت میں فلکیات میں ترقی اور فروغ کا ذکر کرتے ہوئے مختلف اقوام میں سائنسی تحقیقات کا ذکر کیا مگر اپنے ماخذ کا نام دیئے بغیر۔ ہمارے دور سے زیادہ قریب الجیریا کے عبدالقادر نے اپنی کتاب ''ذکر الغفیل'' میں دنیا میں سائنس کے مطالعہ اور فروغ کے متعلق انہی تاریخی حقائق کو دوبارہ پیش کیا مگر صاعد کا نام لئے بغیر۔ آخرکار کچھ سال قبل ذہین و فطین سکالر محمد کرد علی نے اندلس کے مسلمانوں پر مقبول عام کتاب ''غبیر الاندلس و حاضرھا'' میں تین لمبے اقتباسات اندلس کے سکالرز کے بارے میں طبقات سے نقل کئے۔

دنیا میں بہت کم ایسی کتابیں ہیں جتنی صاعد کی یہ کتاب جس میں سے اس قدر کثیر تعداد میں اقتباسات اور حوالے نقل کئے گئے یا بعض صورتوں میں لوگ علمی سرقہ کے مرتکب ہوئے۔ یہ حقیقت ہمارے نزدیک بہت اہمیت رکھتی ہے۔

مہ جبین مخدوم صاحبہ

جڑواں افراد۔ بعض دلچسپ حقائق

دنیا میں جڑواں بچوں اور بڑوں کو ہمیشہ بہت حیرت اور دلچسپی کے ساتھ دیکھا جاتا ہے عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ ایک جڑواں بچے کو اگر تکلیف پہنچتی ہے تو دوسرا بچہ بھی اس تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔ ڈاکٹر اور سائنس دان جڑواں بچوں پر مزید تحقیق کر رہے ہیں۔ صدیوں سے جڑواں انسانوں کے بارے میں پراسرار کہانیاں گشت کر رہی ہیں۔ ایک دور میں جڑواں انسانوں کو قابل مذمت کہا جاتا تھا اور یہ کہ ان کو بعض خصوصی طاقتیں حاصل ہوتی ہیں انہیں یہ قدرت حاصل ہوتی ہے کہ وہ محسوس کر سکیں کہ ٹھیک اسی وقت دوسرے شخص کے احساسات کیا ہیں؟ جڑواں انسان سائنس دانوں کی نظر میں انتہائی اہمیت حاصل کر گئے ہیں اس کی وجہ ان کا جین ہے ان کے ڈی این اے سے صدیوں پرانے کئی سوالات کے جوابات تلاش کئے جا سکتے ہیں۔

سائنس دان ان افراد کے ڈی این اے کے ذریعے اب یہ بھی معلوم کر سکیں گے کہ آپ جس ماحول میں پلے بڑھے ہیں اس کے آپ کے رویوں اور صحت پر کیا اثرات مرتب ہوئے ہیں؟ جڑواں بچوں کو عام طور پر Monozyote یا ایک جرثومی سمجھا جاتا ہے کیونکہ ان کا وجود ایک ہی انڈے سے مادر شکم میں تشکیل پاتا ہے یعنی ایک اووری سے جو انڈہ آتا ہے وہی دو میں تقسیم ہو جاتا ہے اور دونوں کی خصوصیات بالکل ایک جیسی ہوتی ہیں جبکہ اگر عورت کی دونوں اووریوں سے ایک ایک انڈہ آ جائے تو مختلف شکلوں اور مختلف جنس کے جڑواں بچے پیدا ہو سکتے ہیں یہ کیس بہت ہی کم ہوتا ہے کیونکہ عورتوں میں ایک (اووری) انڈے دانی ایک مہینہ اور دوسری اووری دوسرے مہینے میں کام کرتی ہے لیکن اگر کبھی دونوں اووریوں سے ایک ایک انڈہ آ جائے تو Dizygotic افراد پیدا ہوتے ہیں۔ ان دونوں اقسام کے جڑواں افراد ماحول کا ایک ہی جیسا اثر قبول کرتے ہیں یہ جڑواں افراد ایک جیسی غذا کھاتے ہیں ان کے رہائش کے انداز میں بھی یکسانیت ہوتی ہے ایک دوسرے کے ساتھ انتہائی قربت انہیں خاص بنا دیتی ہے۔ والدین کو بھی عام طور پر شکایت رہتی ہے کہ ان کے جڑواں بچے خود کو ایک یونٹ سمجھتے ہیں۔ تحقیق سے واضح ہوا ہے کہ بعض بچے ریاضی کے مضمون میں دلچسپی نہیں رکھتے اس کی وجہ بھی ان کی جین ہی ہے سائنس دانوں نے تین ہزار جڑواں افراد سے ملاقات کر کے عام ذہانت کا امتحان لیا۔ ان کے ٹیسٹ کے نتائج حیران کن تھے جب والدین کی جانب سے ورثے میں ملنے والی جین کے جڑواں بچوں پر مرتب ہونے والے اثرات کا ایک دوسرے سے مشابہت نہ رکھنے والے بچوں کی جین کے ساتھ تجزیہ کیا گیا تو انکشاف ہوا کہ ریاضی کے مضمون اور ان کے پڑھنے کی صلاحیت میں کافی فرق تھا۔

برطانیہ میں جڑواں بچوں کی پیدائش کی شرح سب سے زیادہ ہے برطانیہ میں ایک ہزار خواتین میں سے تقریباً پندرہ ایک سے زائد بچوں کو جنم دیتی ہیں۔ گزشتہ دس برسوں کے دوران جڑواں بچوں کی پیدائش کی شرح میں بیس فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ماہرین کے مطابق جڑواں بچوں کی تعداد میں اضافے کی سب سے بڑی وجہ ان ادویات کا استعمال ہے جو لاولد عورتیں بچے کی پیدائش کے لئے کھاتی ہیں اس علاج کے نتیجے میں عورتیں حاملہ بھی ہو جاتی ہیں اور ان کے ہاں ایک سے زائد بچے بھی جنم لیتے ہیں۔

جڑواں بچوں کے والدین کو یہ حقیقت پیش نظر رکھنی پڑتی ہے کہ ان کی وجہ سے ان کے والدین ایک دوسرے کے ساتھ بہت مضبوط بندھن میں بندھ جاتے ہیں ایسے بچوں کے والدین کو اکثر یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ دونوں بچوں کو مختلف لباس پہنائیں اور جہاں تک ممکن ہو انہیں علیحدہ رکھیں کئی سکولوں میں جڑواں بچوں کو الگ الگ کلاس رومز میں پڑھایا جاتا ہے تاکہ دونوں کو اپنی اپنی شخصیت اور شناخت کو ابھارنے میں مدد ملے۔

ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ جڑواں بچے عام طور پر ایک جیسی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

دنیا بھر میں اس وقت تقریباً ایک کروڑ پچیس لاکھ جڑواں اور ٹرپلٹ بچے ہیں۔ تقریباً بائیس فی صد جڑواں بچے بایاں ہاتھ استعمال کرتے ہیں۔

گینز بک آف ریکارڈ کے مطابق چلّی کی لیسنوسیٹنا البیسنا'' نے اپنے 55ویں بچے کو جنم دیا ان میں سے پانچ بچوں کے سیٹ ایسے ہیں جو تین تین کی صورت میں پیدا ہوئے۔ ان میں سے ہر بچے کا وزن 7 پاؤنڈ 6 اونس تک ہوتا ہے جبکہ ایک ساتھ تین کی تعداد میں پیدا ہونے والے بچے کا وزن 3 پاؤنڈ اور 12 اونس تک ہوتا ہے۔

نیویارک سٹی میں ''Twins'' کے نام سے ایک ریسٹورنٹ بھی قائم ہے اس کی بنیاد دو جڑواں بہنوں نے رکھی تھی۔ ریسٹورنٹ میں 37 افراد پر مشتمل جڑواں لوگوں کا سٹاف ایک ہی شفٹ میں کام کرتا ہے۔

مکرم محمد نصر اللہ خان صاحب

سر چودھری محمد ظفر اللہ خان ۔ایک نابغۂ روزگار ہستی

الفضل میں گزشتہ دنوں میں حضرت چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے متعلق دو نہایت ہی قیمتی مضامین اور ایک ان کی ذاتی خود نوشت جو کہ آنحضرت ﷺ کی سیرۃ مقدسہ کے سادہ زندگی کے پہلو سے متعلق تھی، پڑھنے کو ملے۔ یہ یقیناً ان لوگوں کے لئے مشعل راہ ہوں گے جو فی الحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی سعی میں لگے ہوں گے۔ خاکسار حضرت چودھری صاحب سے صرف ایک مرتبہ ملاقاتی ہوا اور یہ ملاقات اور ہمرکابی کا موقعہ کچھ اس طرح سے پیش آیا کہ میرے دفتر سے ملحقہ ایک اور دفتر کے ملازم نے جن کا نام احتشام تھا اور وہ بنگالی تھے، بتایا کہ ہم نے ایسٹ ویسٹ میوچل ایمیٹی سوسائٹی بنا رکھی ہے اور ہم نے چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو خطاب کی دعوت دی ہے۔ اس نے مجھے کہا کہ تم میرے ساتھ ان کو لینے چلو گے۔ خاکسار نے کچھ پس و پیش کے بعد حامی بھر لی۔ پس و پیش اس لئے کہ مجھے اس گروہ عاشقاں سے ملنے کے آداب سے شناسائی نہیں تھی اور بہت جھجک محسوس ہو رہی تھی۔

یہ واقعہ 1966ء کا ہے۔ اب مسئلہ یہ پیش آیا کہ گاڑی کا بندوبست کیسے ہو۔ پرائیویٹ گاڑیوں کے ڈرائیوروں سے رابطہ کیا۔ کچھ نے انکار کیا۔ کچھ نے پیسے زیادہ مانگے۔ آخر ایک ڈرائیور کو بتایا کہ ہم نے چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق وزیر خارجہ پاکستان کو لینے جانا ہے۔ وقت تنگ ہو رہا ہے اور وہ وقت کے نہایت پابند ہیں۔ وہ فوراً آمادہ ہو گیا۔ کرایہ بھی مناسب مانگا۔ جب کوٹھی پہنچے تو اطلاع کرائی۔ آپ فوراً باہر آ گئے اور ہم تینوں بی۔این۔آر سنٹر مال روڈ جو کہ پاک ٹی ہاؤس کے بالمقابل تھا، کے لئے روانہ ہو گئے۔ راستے میں کچھ باتیں ہوئیں۔ صدر سوئیکارنو انڈونیشیا اور ذوالفقار علی بھٹو جو ان دنوں وزیر خارجہ پاکستان تھے، کا ذکر بھی آیا۔ ہائیکورٹ کی عمارت کے قریب احتشام نے اپنی ڈائری نکالی اور حضرت چودھری صاحب سے عرض کی کہ اس پر کچھ نصیحت لکھ دیں۔ جو جواب حضرت چودھری صاحب نے اس کو دیا وہ آب زر سے لکھے جانے کے قابل ہے اور وہ جواب یہ تھا۔ اگر تم سمجھتے ہو کہ ظفر اللہ کی نصیحت قرآن مجید کی نصائح سے بہتر ہے تو لکھے دیتا ہوں۔ اس پر احتشام نے اپنی ڈائری ہٹالی۔

جب گاڑی پاک ٹی ہاؤس والے چوراہے پر پہنچی تو ڈرائیور نے گاڑی دائیں طرف موڑنے کا ارادہ کیا لیکن چودھری صاحب نے فی الفور ٹوکا کہ یہاں سے نہیں اگلے چوراہے سے (یعنی انارکلی والے)۔ سبحان اللہ! ڈرائیور کمرشل ڈرائیور ہے۔ ہم دونوں بھی دن میں کم از کم دو بار اس طرف سے گزرتے ہیں لیکن تینوں اس قانون سے ناواقف کہ گاڑی پہلے چوراہے سے نہیں موڑی جا سکتی۔ لیکن ایک شخص جو مدت مدید سے اپنے ملک سے باہر ہے اسے علم ہے کہ گاڑی کہاں سے موڑنی ہے۔ اس واقعہ سے دو باتیں عیاں ہیں غضب کی یادداشت اور قانون کا احترام۔ واضح رہے کہ ان دنوں مال روڈ کا یہ حصہ دورویہ نہیں تھا۔

آپ کی تقریر کو بہت سراہا گیا۔ واقعات بیان کرتے آپ نے فرمایا کہ میں مشرقی پاکستان گیا۔ ڈھاکہ میں مظاہرے ہو رہے تھے۔ توڑ پھوڑ ہو رہی تھی۔ کسی مغربی ملک کی مصنوعات کا بائیکاٹ کرنے کو کہا جا رہا تھا۔ ملکی اور غیر ملکی املاک کو نقصان پہنچایا جا رہا تھا۔ آپ نے بتایا کہ میری گاڑی بھی ہجوم میں پھنس گئی۔ دریں اثناء میں نے ایک نوجوان کو اشارے سے پاس بلایا اور اس نے پوچھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ اس نے اپنا پورا جوش لگا کر صورتحال کو واضح کیا اور اپنے عمل کو حق بجانب قرار دیا۔ حضرت چودھری صاحب نے فرمایا کہ میں نے اسے اپنی دستی گھڑی دکھانے کو کہا۔ اس نے اپنی کلائی میرے سامنے کر دی۔ میں نے اسے کہا کہ اسے بھی توڑ دو کیونکہ یہ بھی اسی ملک کی بنی ہے جس کے خلاف تم مظاہرے کر رہے ہو۔ پہلے تو وہ ہکا بکا رہ گیا پھر اچانک بولا۔ واہ جی واہ! میں اسے کیوں توڑوں۔ اسے تو میں نے بہت محنت کے پیسوں سے خریدا ہے۔ اس میں عقل رکھنے والوں کے لئے بہت سے سبق ہیں۔

لیکچر ختم ہوا تو آپ نے سیڑھیاں اترتے ہوئے فرمایا مجھے لانے والے کہاں ہیں؟ ہم دونوں حاضر ہوئے۔ لیکن ادارہ کے ڈائریکٹر صاحب، جن کا نام اغلباً خلیل الرحمٰن تھا، نے آگے آ کر کہا کہ میں آپ کو اپنی گاڑی میں لے کر جاؤں گا۔ آپ نے شکریہ کے ساتھ پیش کش کو قبول فرمایا۔ اس وقت آپ کی عاجزی اور مسکینی کا ایک واقعہ پیش آیا۔ اس ڈائریکٹر صاحب نے کہا چودھری صاحب! کیا کبھی آپ کو اپنے آپ پر، اپنی قابلیت پر فخر محسوس ہوا؟ آپ نے کھڑے ہو کر جواب دیا ”نہیں کبھی نہیں اور یہ آئے بھی کیونکر ظفر اللہ نہیں جانتا کہ اللہ کی نظر میں وہ مالی (مالی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جو اس وقت پودوں کو پانی دے رہا تھا) شاید ظفر اللہ سے زیادہ پسندیدہ ہو“۔ یہ فقرہ آپ کی نہایت عاجزانہ راہوں پر چلنے کی تصدیق کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات کو بہت بلندی عطا فرمائے۔ آمین

نصرت جہاں سیکنڈری سکول بو، سیرالیون کی سالانہ کھیلیں اور تقریری مقابلہ جات

سیرالیون میں Bo کا شہر جماعت احمدیہ کی تاریخ کے حوالہ سے خوب جانا پہچانا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں جماعت کو ایک نہایت عظیم الشان بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی ہے۔ جس کی بنیاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے دورہ سیرالیون کے دوران 10 مئی 1970ء کو رکھی۔ اس وقت مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری سیرالیون کے امیر و مربی انچارج تھے۔ تعمیر مکمل ہونے پر اس بیت الذکر کا افتتاح مکرم مولانا صاحب موصوف نے فرمایا۔

سیرالیون میں جماعت احمدیہ کا پہلا سیکنڈری سکول 11 ستمبر 1960ء کو بمقام Bo شروع کیا گیا۔ جس کے پہلے پرنسپل مکرم مولانا شیخ نصیر الدین احمد صاحب واقف زندگی تھے۔ اب یہ سکول ملک میں شہرت کی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ تعلیم اور کھیلوں کے اعلیٰ معیار کی وجہ سے اعلیٰ مقام رکھتا ہے۔

اس وقت Bo میں ہمارے درج ذیل تعلیمی ادارے قائم ہیں۔

1۔ احمدیہ سینئر سیکنڈری سکول
2۔ احمدیہ جونیئر سیکنڈری سکول
3۔ طاہر جونیئر سیکنڈری سکول
4۔ نصرت جہاں جونیئر گرلز سیکنڈری سکول
5۔ احمدیہ پرائمری سکول

اس تعلیمی میدان میں ایک خوشکن اضافہ 2003ء میں اس وقت ہوا جب مجلس نصرت جہاں کی طرف سے Bo کے مقام پر ایک گرلز سیکنڈری سکول جاری کیا گیا۔ محترمہ درزریں صاحبہ ایم اے اہلیہ مکرم نعیم احمد صدیق صاحب ایم ایس سی کو اس سکول کا بانی پرنسپل بننے کا اعزاز حاصل ہوا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ اب بھی اس سکول کو مرحلہ وار ترقی کی راہ پر لے کر چل رہی ہیں۔ سکول کا آغاز 120 طالبات سے ہوا اور آج وہاں 1300 طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ ابتداء میں جو سکول 3 کمروں سے شروع ہوا تھا اب وہاں 13 کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ حکومت سے منظور شدہ 39 اساتذہ وہاں کام کر رہے ہیں۔

سالانہ کھیلوں کا انعقاد

سکول کی چوتھی سالانہ کھیلیں 12، 13 مارچ 2007ء دو دن جاری رہیں۔ ان کھیلوں میں چار ہاؤسز نے حصہ لیا۔ جن کے نام حرمت ہاؤس، مبارکہ ہاؤس، حفیظہ ہاؤس اور طیبہ ہاؤس ہیں۔ کھیلوں کا آغاز 12 مارچ کو تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مختلف کھیلوں میں میوزیکل چیئر، رسہ کشی، دوڑ، جمپ، نیزہ پھینکنا اور ڈسکس تھرو شامل تھا۔ اس کے علاوہ پیغام رسانی کا مقابلہ بھی ہوا۔ کھیلوں کے اختتام پر طیبہ ہاؤس نے 346 پوائنٹ حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ حفیظہ ہاؤس نے 315 پوائنٹ کے ساتھ دوسری، مبارکہ ہاؤس نے تیسری جبکہ حرمت ہاؤس نے چوتھی پوزیشن حاصل کی۔

آخر میں کھیلوں کے مہمان خصوصی چیف مکینیکل انجینئر سیرالیون روڈ اتھارٹی جناب Mr. Benjamin Kamara نے کھلاڑیوں میں انعامات اور ٹرافیاں تقسیم کیں۔

سالانہ تقریری مقابلہ جات

اس سکول نے پہلی دفعہ سالانہ تقریری مقابلہ جات کا انعقاد 15 مارچ 2007ء کو کیا یہ انٹر ہاؤسز مقابلہ جات بھی بڑے دلچسپ تھے۔ تقریری مقابلہ جات کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ ان تقریری مقابلہ جات میں تلاوت قرآن کریم، مضمون نویسی، نظم، تقریر، کوئز وغیرہ کے پروگرام شامل تھے۔ تقریر کا موضوع تھا کہ ”مجھے اچھی مائیں دو میں تمہیں ایک اچھی قوم دوں گا“۔ مضمون نویسی میں عنوان تھا۔ ”تعلیم حاصل کرنا سونے اور چاندی سے بہتر ہے“۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن ساؤتھ جناب Mr. P.J. Lappia اور انسپکٹر آف سکول ساؤتھ تھے۔

تقسیم انعامات کی تقریب

اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ مہمان خصوصی وزیر تعلیم جناب Dr. Alpha Tejan Wurie تھے۔ اس کے علاوہ علاقہ بو کے معززین بھی بڑی تعداد میں شامل ہوئے۔ اس موقعہ پر طالبات نے پروگرام پیش کیا جس کا نام تھا ”مہد سے لحد تک تعلیم حاصل کرو“ جو کہ بہت پسند کیا گیا۔

اس موقعہ پر مہمان خصوصی جناب وزیر موصوف نے اپنی تقریر میں ایک حدیث یعنی ”علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے“ پیش کی اور معاشرے میں عورت کے تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جب ایک عورت تعلیم حاصل کرتی ہے تو وہ ایک پورے گھر کو تعلیم دیتی ہے اور اس کے نتیجہ میں ایک اچھی قوم بنتی ہے۔ ہمارے اس سکول کی اعلیٰ کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے وزیر تعلیم نے فرمایا: ”یہ اعلیٰ تعلیمی معیار جو آپ نے قائم کیا ہے اور اس اعلیٰ معیار کی وجہ سے آپ کے سکول کی جو شہرت ہے اس کو برقرار اور قائم رکھنا بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ جو آپ نے آئندہ مستقبل میں پوری کرنی ہے“۔ آخر میں طالبات میں انعامات تقسیم کئے اور وزیر تعلیم نے نئے تعمیر شدہ ”نذیر بلاک“ کا افتتاح فرمایا۔

اس تقریب کا اختتام دعا سے ہوا جو ریجنل مشنری ”بو“ مکرم یوسف خالد ڈوروی صاحب نے کروائی۔

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73413 میں صائمہ رافع

زوجہ رائے مظہر احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ رافع۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ مقبول احمد وصیت نمبر 21828۔ گواہ شد نمبر 2 رائے مظہر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 73414 میں صابرہ بیگم

زوجہ رشید احمد جٹ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولے مالیتی -/18000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صابرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید احمد ولد حکیم سردار علی۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد جٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 73415 میں محمد طاہر

ولد چوہدری فضل الٰہی قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الجمیل وصیت نمبر 33905۔ گواہ شد نمبر 2 محبوب الرحمٰن وصیت نمبر 31648

مسل نمبر 73416 میں

Assama Atta Payin

زوجہ Issah Towiah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1 ایکڑ مالیتی -/4000000 غانین کرنسی (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Assama Atta Payin۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Amfoh گواہ شد نمبر 2 Issah Addae

مسل نمبر 73417 میں

Fazal Ahmad TauJoo

ولد Muhammad TauJoo قوم...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کورڈ مکان برقبہ 369 مربع میٹر مالیتی -/Rs877500 خالی زمین -/Rs3500000 (2) زمین برقبہ 479 مربع میٹر -/Rs1066062 (3) زمین برقبہ 670 مربع میٹر -/Rs1491152 (4) زمین برقبہ 509 مربع میٹر -/Rs788590 (5) زمین برقبہ 509 مربع میٹر -/Rs788590 (6) زمین برقبہ 532 مربع میٹر -/Rs82390 (7) شیئرز مالیتی -/USD5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs200000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fazal Ahmad TauJoo۔ گواہ شد نمبر 1 M.Issa TauJoo۔ گواہ شد نمبر 2 Moussa TauJoo

مسل نمبر 73418 میں

Shukar Elahi Muiz Sookia

ولد Reshad Ahmad Sookia قوم...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/550000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs35000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shukar Elahi Muiz Sookia۔ گواہ شد نمبر 1 Abdel Sookia۔ گواہ شد نمبر 2 Noor ul Haq Sookia

مسل نمبر 73419 میں

Showkat Mohammad Hosany

ولد Ibrahim Hosaney قوم...... پیشہ...... عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs180000 سالانہ بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Showkat Mohammad Hosany۔ گواہ شد نمبر 1 Azize Ahmed Hosany۔ گواہ شد نمبر 2 Zaid Mohammad TauJoo Hosany

مسل نمبر 73420 میں

Foday LN Drammeh

ولد Lalo Drammeh قوم...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D4580 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fodey LN Drammeh۔ گواہ شد نمبر 1 Nasir.A. GAssama۔ گواہ شد نمبر 2 Abdou Rahman Cham

مسل نمبر 73421 میں Abdoulie Bah

ولد Fadhlilu Bah قوم FULA پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 2003ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D200 ماہوار بصورت خورد و نوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی

ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Abdoulie Bah ۔گواہ شد نمبر1 Kitim S Colley۔گواہ شد نمبر2 Musa Bah

مسل نمبر 73422 میں

Bro Boido Kandeh

ولد Bukary Kandeh قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت 1969ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/D200000 (2) کار مالیتی -/D50000 (3) SoLoLoh C.R.R -/D5000۔اس وقت مجھے مبلغ -/D1600 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ BroBoido Kandeh۔گواہ شد نمبر1 OusmanDarboe گواہ شد نمبر2 S.Saeed ul Hassan

مسل نمبر 73423 میں Kebba Kalleh

ولد Ebrima .J Kalleh قوم ...... پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت 1964ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کمپاؤنڈ مالیتی -/1.5 ملین ڈالر (2) کمپاؤنڈ مالیتی -/500000 ڈالر (3) کمپاؤنڈ مالیتی -/50000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/1800 ڈالر سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Kebba Kalleh۔گواہ شد نمبر 1 Ousman Darboe ۔گواہ شد نمبر 2 S.Saeed ul Hassan

مسل نمبر 73424 میں Ebrima Baldeh

ولد Umar Baldeh قوم Fula پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت 2003ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/830 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ebrima Baldeh۔گواہ شد نمبر 1 Mamadi Ceesay۔گواہ شد نمبر 2 Musa Bah

مسل نمبر 73425 میں Bakary Kinteh

ولد Alkali Kinteh قوم ...... پیشہ نرس عمر 43 سال بیعت 1984ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/200000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Bakary Kinteh۔گواہ شد نمبر 1 Ousman Darboe۔گواہ شد نمبر 2 Musa B.Kinteh

مسل نمبر 73426 میں

Sambu Jang Gassama

ولد Karmo Gassama قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 45 سال بیعت 1970ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر سالانہ بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Sambu Jang Gassama۔گواہ شد نمبر 1 Ousman Darboe۔گواہ شد نمبر 2 Kitim.S.Colley

مسل نمبر 73427 میں

Pa Abubacar Sanyang

ولد Modou Sanyang قوم Jola پیشہ مشنری عمر 31 سال بیعت 1987ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ PA Abubacar Sanyang۔گواہ شد نمبر1 Khattab Bodjie گواہ شد نمبر2 Ousman.K.Bah

مسل نمبر 73428 میں

Landing Manga I

ولد Yusupha Manga قوم Jola پیشہ معلم عمر 34 سال بیعت 1992ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/625 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Landing Manga I گواہ شد نمبر 1 Pa Abubacar.S۔گواہ شد نمبر 2 Ousman .K.Bah

مسل نمبر 73429 میں

Khatabb BadJie

ولد Kebba قوم Jola پیشہ معلم عمر 36 سال بیعت 1992ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/782 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Khatabba Badjie۔گواہ شد نمبر1 Nuha JarJue۔گواہ شد نمبر Ousman 2 K.Bah

مسل نمبر 73430 میں

Mamodou L.Bah

ولد Yobi Bah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1140 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mamodou L.Bah گواہ شد نمبر 1 Abubacar NY۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد طاہر

مسل نمبر 73431 میں

Abubacarr Badjie

ولد Abubacaar Badjie قوم ...... پیشہ Cook عمر 75 سال بیعت 1960ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/680 ڈالر ماہوار بصورت Rental مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abubacaar Badjie۔گواہ شد نمبر 1 Muhammad Sowe۔گواہ شد نمبر2 Ousman Darboe

مسل نمبر 73432 میں Khalid Nkutu

ولد Burhan Bassali RWA قوم ...... پیشہ مکینک عمر 49 سال بیعت 1982ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ......ڈالر ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Khalid Nkutu۔گواہ شد نمبر1 Ayyub Badaaza۔گواہ شد نمبر2 نعیم احمد

مسل نمبر 73433 میں امتل العلیم خاور

زوجہ خاور ممتاز بھٹی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے(2) طلائی زیور 262 گرام مالیتی اندازاً 325000/- روپے (3) انگوٹھی ڈائمنڈ مالیتی اندازاً 15000/- روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ D10/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتل العلیم خاور۔گواہ شد نمبر1 سید مظفر احمد۔گواہ شد نمبر2 خاور ممتاز بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 73434 میں وحید احمد

ولد منیر احمد نسل قوم چٹھہ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2637-28/- آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ وحید احمد۔گواہ شد نمبر1 اسامہ احمد ولد منصور احمد۔گواہ شد نمبر2 غلام الدین چانڈیو ولد یار محمد چانڈیو

مسل نمبر 73435 میں اللہ رکھا

ولد سردار خاں قوم راجپوت پیشہ پنشن عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800/- ڈالر ماہوار بصورت......مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ اللہ رکھا۔گواہ شد نمبر1 احمد رضوان خان ولد محمد ابراہیم خان۔گواہ شد نمبر2 محمد شفیق ولد محمد سعید

مسل نمبر 73436 میں ارشاد بیگم

زوجہ اللہ رکھا قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر 32/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 750/- آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشاد بیگم۔گواہ شد نمبر1 محمد اختر چیمہ ولد چوہدری عطاء اللہ چیمہ۔گواہ شد نمبر2 محمد خالد ولد شیخ شریف احمد

مسل نمبر 73437 میں عبدالغفار خان

ولد شادی خان قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800/- آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالغفار خان۔گواہ شد نمبر1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 عثمان خان ولد یعقوب خان

مسل نمبر 73438 میں فروزاں بیگم

زوجہ عبدالغفار خان قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت 1952ء ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً 3300/- آسٹریلین ڈالر(2) حق مہر اداشدہ سوا بتیس روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ 880/- آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فروزاں بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار خاں خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 عثمان خان

مسل نمبر 73439 میں سیدہ روبینہ یاسمین احمد

زوجہ شیخ وحید احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر 18000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 730/- آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ روبینہ یاسمین احمد۔ گواہ شد نمبر1 شیخ محمد خالد ولد شیخ شریف احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر2 شیخ وحید احمد ولد ڈاکٹر شیخ نصیر احمد

مسل نمبر 73440 میں ڈاکٹر عبدالغفار چوہدری

ولد چوہدری عبدالستار قوم جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بینک بیلنس 5000/- آسٹریلین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ 40000/- آسٹریلین ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالغفار۔گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر محمد یعقوب ضیاء ولد محمد عالم۔گواہ شد نمبر2 عثمان خان ولد یعقوب خان

مسل نمبر 73441 میں بشیر احمد

ولد غلام محمد قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2500/- آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ بشیر احمد۔گواہ شد نمبر1 خالد ایم سید۔گواہ شد نمبر2 محمد حفیظ الحسن

مسل نمبر 73442 میں

Bagus Rahman

ولد Mubarik قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی 12000000/- انڈونیشین روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ 1480/- آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bagus Rahman۔گواہ شد نمبر1 عبداللطیف
گواہ شد نمبر2 فرزند عبداللطیف

مسل نمبر 73443 میں

Al Hassan Attah

ولد Kwame Aning قوم ...... پیشہ نرس عمر 49

سال بیعت 1960ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1840 ڈالر ماہوار بصورت آور مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Al Hassan Attah گواہ شد نمبر 1 نسیم باجوہ ۔گواہ شد نمبر Abdur.R.2 Chaudhry

مسل نمبر 73444 میں Ismat Raja

زوجہ Raja Afaq Hayder قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری مالیتی -/13000 ڈالر(2) حق مہر -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Ismat Raja۔گواہ شد نمبر 1 منور چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 مظفر چوہدری

مسل نمبر 73445 میں نوشین تہمینہ

زوجہ منور سعید قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 60 تولے مالیتی -/10500 ڈالر(2) ڈائمنڈ سیٹ مالیتی -/2000 ڈالر(3) حق مہر اداشدہ -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ نوشین تہمینہ ۔گواہ شد نمبر 1 منور سعید خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 ناہید اظہر شیخ

مسل نمبر 73446 میں ثریا عذرا لطیف

زوجہ جنید اسماعیل لطیف قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ڈائمنڈ رِنگ مالیتی -/5000 ڈالر(2) مشترکہ مکان ہمراہ خاوند مالیتی -/160000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27457 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثریا عذرا لطیف ۔گواہ شد نمبر 1 سعید انجم ۔گواہ شد نمبر 2 Jerry Undsey

مسل نمبر 73447 میں امتہ الجمیل جدران

زوجہ عبدالرفیق جدران قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/2000 ڈالر(2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الجمیل جدران ۔گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرفیق جدران خاوند موصیہ

مسل نمبر 73448 میں Odah

زوجہ Udin Samsudin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/RP500000 (2) رائس فیلڈ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP4500000 (3) مکان برقبہ 73 مربع میٹر مالیتی -/RP7000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP280000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Odah۔گواہ شد نمبر 1 Udin Samsudin۔گواہ شد نمبر 2 Hidayatullah

مسل نمبر 73449 میں Abdul Latif

ولد Engkom قوم...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رائس فیلڈ 925 مربع میٹر مالیتی -/RP19800000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/RP800000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Abdul Latif گواہ شد نمبر 1 Engkos Koswara گواہ شد نمبر 2 Wawan Nurul Ihwan

مسل نمبر 73450 میں Ade Titing

ولد Anis Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر 4 گرام طلائی زیور -/RP480000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP20000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Ade Titing گواہ شد نمبر 1 Anis Ahmad۔گواہ شد نمبر 2 Soli Ahmad

مسل نمبر 73451 میں

Ai Yayah Rokayah

زوجہ Eros Suryadi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ 10 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP1200000 (2) زمین برقبہ 2100 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000 (3) 1/2 حصہ از زمین برقبہ 90 مربع میٹر مالیتی -/RP21950000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Aiyayah Rokayah گواہ شد نمبر 1 Komar۔گواہ شد نمبر 2 D.Sukar Sana

مسل نمبر 73452 میں Nurlaelati

زوجہ Tahrid Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ 5 گرام طلائی زیور -/RP750000 (2) رائس فیلڈ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو

بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurlaelati۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73453 میں Siti Hafidah

زوجہ Duriyat Rais قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/RP1050000 (2) طلائی زیور 12 گرام مالیتی -/RP1800000 (3) زمین برقبہ 266 مربع میٹر مالیتی -/RP15200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Hafidah گواہ شد نمبر 1 Mustopa۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73454 میں Titin Rohayati

زوجہ Maman Ma'ruf قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 10 گرام طلائی زیور -/RP1500000 (2) طلائی زیور 27 گرام مالیتی -/RP4050000 (3) رائس فیلڈ 196 مربع میٹر مالیتی -/RP8400000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Titin Rohayati۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73455 میں Juriah

زوجہ Rusdi Sriwiyata قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 8 گرام طلائی زیور -/RP1200000 (2) زمین برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Juriah۔ گواہ شد نمبر 1 Ucin Sanusi۔ گواہ شد نمبر 2 Rusti Sriwiyata

مسل نمبر 73456 میں Khuriah

زوجہ Cecep Yahya قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP400000 (2) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP100000 (3) زمین برقبہ 56 مربع میٹر مالیتی -/RP2800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khuriah۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

☆......☆......☆......☆

ولادت

مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ۔ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم محمد انور صاحب دوبئی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 20 ستمبر 2007ء کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت سعدیہ انور نام عطا فرمایا ہے عزیزہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم محمد شفیع صاحب گوئی آزاد کشمیر کی نواسی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وسلامتی والی زندگی عطا فرمائے نیک، صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم آصف ضیاء کاہلوں صاحب ناظم اطفال مجلس دارالذکر فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو 25 ستمبر 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام رامین آصف تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم ڈاکٹر چوہدری نوید عثمان صاحب امریکہ کی بھانجی اور مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب (ر) ایس ٹی ریلوے کی پوتی ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی زندگی دے نیز نیک، لائق، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مہر محمد محمود صاحب دارالعلوم غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن مکرمہ سلیمہ طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم پروفیسر محمد اسلم صابر صاحب سابق نائب ناظر مال آمد حال کینیڈا گردہ میں خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مبشر احمد صاحب رند معلم وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں:۔

خاکسار کی چچی محترمہ حفیظہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم قادر بخش خان صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ چلنے پھرنے میں دشواری ہے ان کی صحت وتندرستی اور شفایابی کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شیخ مامون احمد صاحب نائب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع لاہور کا ڈاکٹرز ہسپتال میں بائی پاس آپریشن ہوا تھا۔ جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا اور وہ اپنے گھر آ گئے ہیں سینہ کے زخم تو ٹھیک ہو گئے لیکن ٹانگ کا زخم ابھی ٹھیک نہیں ہوا جس کی وجہ سے چلنا پھرنا مشکل اور تکلیف دہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد شفا دے۔ آمین

ایل سلواڈور کے متاثرین زلزلہ کے لئے تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 17 / اکتوبر 1986ء بمقام بیت الفضل لندن میں ایل سلواڈور میں آنے والے زلزلہ اور اس کے نتیجہ میں جو تباہی پھیلی ہے اس حوالہ سے ایک مالی تحریک کا اعلان فرمایا۔ حضور نے فرمایا وہاں جو تباہی آئی ہے اس کے نتیجہ میں بہت سے بچے یتیم ہو گئے ہیں اس لئے احباب جماعت کے افراد ان کی کفالت کی ذمہ داری لیں اور یتامیٰ کی حفاظت کریں۔ اس ضمن میں حضور نے بتایا کہ ایک مخلص احمدی نے چالیس لاکھ روپے دیئے ہیں کہ اس سے جماعت جس طرح چاہے یتیم خانہ کھولے۔

(ضمیمہ ماہنامہ تحریک جدید اکتوبر 1986ء)

طلباء کو ڈاکٹر بننے کی تحریک کریں

جماعت احمدیہ کے مختلف ہسپتالوں میں ڈاکٹرز (مرد وخواتین) کی ضرورت وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی جا رہی ہے اس سلسلہ میں والدین اور سیکرٹریان تعلیم کی خدمت میں درخواست ہے کہ خاص طور پر واقفین نو کی خاص راہنمائی کی جائے کہ وہ میڈیکل کے شعبہ میں داخلہ کی کوشش کریں وہ طلباء و طالبات جو اس وقت میٹرک میں زیر تعلیم ہیں۔ خصوصاً ان پر Focus کیا جائے تا کہ جماعتی ضروریات کے تحت وہ ابھی سے اس کی کوشش کریں۔

اس سلسلہ میں ان طلباء وطالبات کو یہ بھی بتانا ضروری ہوگا کہ صرف F.Sc کے نمبروں پر داخلہ نہیں ملتا بلکہ تقریباً ہر جگہ داخلہ ٹیسٹ کا نظام بھی رائج ہے اور اس کیلئے طالب علم کو غیر معمولی تیاری کرنی پڑتی ہے۔ اس سلسلہ میں حلقہ جاتی لیول پر سوال وجواب اور سیمینارز کے ذریعہ خاص طور پر واقفین نو کو میڈیسن کے شعبہ میں آنے کی تحریک کی جا سکتی ہے اور اس سلسلہ میں والدین اور سیکرٹریان تعلیم کو مستقل نگرانی اور راہنمائی بھی کرنا ہوگی۔ اس کے بعد جو طلباء وطالبات اپنے آپ کو پیش کریں ان کے نام اور ایڈریس مرکز کو ارسال کئے جائیں۔

(نظارت تعلیم)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

جنت میں ایک ساتھ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

یتیموں سے بھی حسن سلوک کرو۔ ان کا بھی خیال رکھو۔ ان کو معاشرے میں محرومیت کا احساس نہ ہونے دو اور اس حدیث کو یاد رکھو کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں اس طرح ساتھ ہونگے جس طرح دو انگلیاں ہیں۔

(الفضل 19 نومبر 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 17۔اکتوبر	
طلوع فجر	4:51
طلوع آفتاب	6:11
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:37

هوالشافی
مطب دارالحکمۃ مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فاضل الطب والجراحت رجسٹرڈ طبیب درجہ اول
حکیم حافظ عارف اللہ ایم اے عربی، اسلامیات
دکھی انسانوں کی خدمت رضا الٰہی کا موجب ہوتی ہے
اوقات: 9 تا 1 بجے، 5 تا 8 بجے
فون: 047-6212395

ہر قسم کے سردرد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔ نیوانارکلی۔ لاہور فون: 7324448

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

APPLIED SYSTEMS
Engineers, Indenters & Contractors
Working a step ahead in environmental and services Sector
- Geomembrane & Geotextile
- Supply & installation
- Internal & External Electrification of all type
- Mechanical Projects.
- Incinerators, Disinfection of
- Hospitals, Hotels & Resturants.
- Water & Wastewater Treatment Plants
- Municipal & Industrial Solid Waste Landfills
- Erection of Grid Stations
- Construction Machinery
- Generators New & Used.

546-D1-V,Township,Lahore Pakistan PH# +92-42-5124399
Fax# +92-42-5883464 Cell#+ 92-300-8425987,+92-301-4433402
Email:appsys@wol.net.pk www.appliedsystems.com.pk

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com

MAGNA GROUP
THE TEXTILE MASTERS
- SPINNING
- WEAVING
- PROCESSING (BLEACHING , DYEING , PRINTING & FINISHING)
- STITCHING
- CHEMICALS
- SCREENS
- USED TEXTILE MACHINERY OF ALL SORTS

- HOME TEXTILE: Printed Bed Sheets ,Pillowcases, Quilt Covers , Comforters , Etc.
- HOSPITALITY: Optical , White , Dyed , Plain & Stripe Satin Sheets and Pillowcases , Etc
- HEALTH CARE: Patient Gowns, Doctors Over All, Operation Gowns, Etc

- Pioneers of Rotary Printing Screens in Pakistan
- Manufacturer of Best Printing Screens in wide range of Mesh Repeats & Length..
  - Available Mesh:25,60,80,100,125, & 155
  - Repeats: 640,819,914,1019,(mm)
  - Length: 1450,1850,3050,3500 (mm)

HEAD OFFICE:
44-46 Chenab Market
Madina Town,Faisalabad
Tel:+92-41-8721460, 8730960
Fax: +92-41-8736461
E-Mail: magna@cyber.net.pk
info@magnatextile.com
Web: www.magnatextile.com

FACTORY:
2.6 Km, Khurrianwala-Jaranwala Road Faisalabad.
Tel:+92-41-4360791, 4361846
Fax: +92-41-4361482
E-Mail: magnatex@fsd.paknet.com.pk

زاہد اسٹیٹ
گوادر میں احمدی بھائیوں کیلئے خوشخبری
سمندر کی خوبصورت میرین کمرشل روڈ اور ہائی رائیز کمرشل ایریا میں ایک ایکڑ کے پلاٹس
برائے کمرشل پلازہ مارکیٹس فارم ہاؤس، ہسپتال، کالج، سکول، ہائی رائیز بلڈنگ، کوٹھی گودام کیلئے
انوسٹمنٹ کا نادر موقع
آفس رابطہ: ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
زاہد اسٹیٹ PIA آفس چوک ائیر پورٹ روڈ روف پلازہ گوادر: 0300-8458676-0302-8458676
لاہور ہیڈ آفس: 148۔ آصف بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 042-7441210-8489006-0300-8458676
ڈیفنس آفس لاہور: 41۔ گول پلازہ گراؤنڈ فلور Y بلاک ڈیفنس لاہور: 042-5740192-5744284-0300-8423089

C.P.L 29-FD

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود ☎ 4844986

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز
سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516